

الحکیم

حکیم علی ضیاء احمد

اکتوبر ۱۹۵۸

حکیم فصیح الدین چغتائی

ت ۵

حکیم علی ضیاء احمد

کی قیمت ایک سو روپیہ

مفتاح الخزان - یہ بھی بہت کم ہے۔

[illegible]

دیکھو! ہم احمدیہ جتنی ریاست جہاد پر

قیمت مجلد سنہری تیس روپے، معمول ڈاک ہندو خروید

حفظِ محنت اور غلبہ کا تسلیم کرنا اور وہ

آکھو

ماہنامہ

بابت ماه گشت ششم

جلد ۴م	ابو یزید حکیم فصیح الدین چغتائی	شماره ۸
--------	---------------------------------	---------

مقاله اختصاصیه

عربیوں نے کلا جتازہ

کاروبار جبرائیل کے کندہ صلابہ (۱۱) (۱۲) (۱۳) ۵

شذرات

یہ دسٹر لیش ہے یا سامانِ تہمت (ایڈیٹر)

اشاعت خاص کا موضوع ریڈیو

تاوانخ فب و اطهار

کتاب مع طب: طب و دوا و غیر راویوں کا مجموعہ ہے ۱۲

نشیات و تنقیدات و حکیم علی احمد صاحب فیروز سہلی ۹

تذكرة الاطهار

۱۰ مصحف بن عمران

علم الادوية

سند جراثیم

تذکرہ عفاقیہ

نال جوئی دیکم-۱۱-۱۳۰۵-۱۳۰۶

الأمراض والعلاج

با نغمہ پن حکیم حافظ جیل احمدی صاحب انصاری ۲۱

عرض (خلیفہ محمد حسین صاحب) ۲۶

صفحت ۴۵ احکام و نواوی محمد بن محمد بن الامام صاحب

مکتوبات

۲۴

جوابات

سوالیات (ادبیات و علوم)

فہرست کتب ایک نظر میں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مصلحت انگشت جلد	۱۸/-	بیاض حکیم ابو زبیر خاں	۴۱/-	میرزا بیڈیکا ڈاکٹر واسطی جلد	۵۰/-	کنز العیاج جلد	۱۱/۴۱-
مختار الخزان جلد	۱۳۱/-	انامہ جلیل	۱۱/-	کلیات نفیسی جلد	۶۱/-	مقوی غذائی	۱۱۰/-
آریور ویدنگ ڈاکٹر پیا جلد	۱۳۲/-	روزنامہ اطباء جلد اول جلد	۱۳۱۸/-	دستورہ کی مامری	۱۱۲۱۸-	معالمات اسانی	۴۱۴۰-
تجربات سلطان کل	۱۳۱۸/-	روزنامہ اطباء جلد دوم جلد	۱۴۱۸۱/-	رسالہ ساجیت	۱۱۸۸۰-	معلومات شکریت	۶۱۸۱-
بیاض اطباء	۳۱۰۰/-	ماڈرن ڈرگز یا جدید ادویہ	۲۱۸۰۰/-	لاشت روز گنیہ جلد	۲۱۸۰۰/-	رنگین چارٹ تشریح جسم انسانی	۳۱۰۰/-
آتشک سوانک لاکھن جلد	۱۱۸۱/-	جامع العلایع جلد	۸۱۱۲۱/-	انجکشن گائیڈ جلد	۶۱۸۰۰/-	کتاب انکس	۵۱۰۰/-
رسالہ قمر سیر	۲۱۸۰۰/-	حافظ کلال	۶۱۰۰/-	بیاض کیریکل	۱۲۱۰۰/-	ترجمہ کیریکل جلد	۳۲۱۰۰/-
ریس فی فارماکوپیا	۳۱۰۰/-	طبی شہسپارے	۵۱۰۰/-	اسرار انقبض جلد	۴۱۸۰۰/-	میرزا بیڈیکا ڈاکٹر جلد	۱۱۱۰۰/-
فیمیکو اسکے مراد	۱۱۰۰/-	تجربات اطباء	۵۱۰۰/-	مختصر کلیات	۵۱۰۰/-	شریت اور سکوت	۱۱۴۱۰/-
بیاض نفی	۱/۶۱-	کلیات احسانی	۵/۱۲۱-	جی فارماکوپیا جلد	۵۱۰۰/-	کمپنڈ گائیڈ جلد	۶۱۰۰/-
ایمن جلد	۲۱۸۱/-	انتخاب جیل	۲۱۸۱/-	ارشاد فی الہام	۱۱۲۱۰/-	ڈاکٹر بیاض جلد	۸۰۰/-
مدح روحانی	۱/۲۱-	تجدد لفظیات	۱۱۸۱/-	تأثیرات خرمہ	۱۱۰۰/-	پیش پیش فارمولوی	۵۱۸۱-
فرد کیرتی	۵۱۱۲۱۰-	درویشی تجربات	۸۱۲۱۰/-	تجربات نرسنج	۱۱۱۲۱۰-	جنسی امراض اور ان کا علاج جلد	۶۱۰۰/-
الذق یا تفریق کوثر	۱۱۸۱۰-	امراض گوش	۱۱۰۰/-	طب البیت	۱۱۸۱۰-	علم الحیاتین جلد	۳۱۱۲۱۰-
تجربات باورنامہ گرسنیاسی	۱۱۱۲۱۰-	کیفیات و درجہ	۱۱۰۰/-	تجربات قادی	۱۱۸۱۰-	کشتہ جات آکسیری جلد	۴۱۰۰/-
امراض باس	۱۱۰۰/-	دفع الغافل	۱۰۸۱۰/-	ایک مہولہ نام کتاب ترجمہ	۱۰۸۱۰/-	ترجمہ میزان الطب جلد	۵۱۴۱۰-
رہ و بچہ	۱۱۰۰/-	بیاض سیما کل	۴۱۸۱۰/-	ڈاکٹر آتات اور ان کا استعا	۴۱۰۰/-	انجکشن قمرال جلد	۵۱۸۰۰/-
امراض مخصوصہ مردان	۱۱۸۱۰-	کتاب کلیات عمل	۵/۲۱۰-	ہندوستانی فارماکوپیا	۱۱۲۱۰/-	پیش سلسل جلد	۳۱۱۲۱۰-
تجربات سید بہاول شاہ قازق	۱۱۲۱۰-	تشخیصی تجویز مسیح الملک	۱۱۸۱۰-	اعمال کپل	۱۱۸۱۰-	جراحات صغیرہ	۶۱۰۰/-
ڈاکٹر فارماکوپیا چارٹ اول	۱۱۲۱۰-	میرزا کل نفیریش جلد	۲۱۴۱۰-	چھوٹی چندون	۱۱۰۰/-	طرد نفری	۵۱۱۲۱۰-
ڈاکٹر فارماکوپیا چارٹ انگریزی	۱۱۰۰/-	قانون اطباء جلد	۳۱۸۱۰-	تعلیم الطب	۱۰۸۱۰-	آدائش جمال	۴۱۱۲۱۰-
ایم ہائیڈرک ڈرگ	۱۱۱۲۱۰-	دہناتے صحت جلد	۲۱۸۱۰-	دستور غذا	۱۱۱۲۱۰-	الاکسیر مع الحکیر	۱۱۰۰/-
کتاب لادویہ خیرال جلد	۸۱۱۲۱۰-	امراض مخصوصہ نسوان	۳۱۰۰/-	آک کے کشتے	۱۱۲۰۰/-	بیاض یروری جلد دوم جلد	۴۱۰۰/-
سکات و جلد	۸۱۰۰/-	امراض جرد و حمل	۳۱۰۰/-	اشے نفس کوپ	۱۱۰۰/-	بھٹی کے سپتالوں کا فارماکوپیا	۱۱۸۱۰-
حیات سیکل	۱۱۸۱۰-	لغات الادویہ	۸۱۰۰/-	رسالہ نفی و فائدہ	۱۸۰۰/-	معالم طاعون	۵۸۰۰/-

دارالکتب رفیق اطباء اندرون موحی دروازہ لاہور

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد

فوائد ہر قسم کے غصہ زہانہ غم شاد اور سوکال کے لیے
 شکر و شہادۃ الہی و خور و کلاں ہر ایک چھ ماہ صری مفید و مفید
 ایک ہی کو صوف ہانی اور چھ ماہ صری۔ ایک صری و صری
 لایسی کسانہ کھائیں۔

۸۔ کشتہ سنگ جراح۔ پوست و دشت میل آسہ پالی ایک
 دشت کو صفت یک کپڑے پر پھائی۔ اس پر ایک تولد چھ مکتی پھر ایک تولد
 علی کوفتہ۔ پھر ایک تولد شورہ مکتی بھاکر تولد سنگ جراح و کھدی سنگ
 کھادی پھر ایک تولد شورہ ایک تولد مکتی ایک تولد چھ مکتی پوست میل کا
 صوف تہہ تک و کھ کر کپڑے کو پیش۔ اور اس پر نقد ایک سیر پانچواں
 صوف کر کے گوشہ میں آگ دیں شگفتہ ہو۔

فوائد۔ سوکاک جدید و قدیم قروح شامہ سیلان خون و غیرہ
 غصہ ہے۔ خوراک و رقی۔

۹۔ کشتہ سنگ جراح۔ آب حرم جانہ میں پاؤ نکال کر اس
 میں ایک چھٹا سنگ جراح ڈال دیں۔ اور اس میں روز پانچواں دین۔ پھر
 نکال کر آسہ سیر و دیوڑی کے غصہ میں لکھ کر اس پر کپڑا پیش۔ پھر نہایت
 صوفی سے بہن لپیٹ دیں۔ اور ایک برتن میں گل حکت کر کے میں روپوں
 ل آگ دیں۔

فوائد۔ جریان خون۔ سوکاک اور تپوں و غصہ کے دفع کرنے کے
 علاوہ اس کے لیے مخصوص ہے۔ دودنی سے ایک شام تک بوقت صبح
 جاش میں کھائیں اور صوف کھائیں۔

۱۰۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح میں تولد میں دندانی کے
 دھبے میں تر لکھ کر اس برتن میں گل حکت کر کے آسہ سیر و دیوڑی کی آگ میں پھر
 ایک قوطیہ شیر کے جواہر گدی کے دھبے میں مکتی کے تر میں ہائیں۔ اور
 بدستور آگ دیں۔ پھر و شام کا نور کے ساتھ کھل کر کے دھبے دیں۔

فوائد۔ تب تک کے لیے باخصوص مفید اور مریض۔ بقدر کشتہ
 صبح و شام شربت بنفشہ سے کھائیں۔

۱۱۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح و تولد کو تر ہوم
 و دغ کو نم دیں تر لکھیں۔ پھر نکال کر صفت حد بگ میل میں لپیٹ کر دیر
 اور چوں کی آگ دیں۔ شگفتہ ہوگا۔ چھ ماہ صری و صری کے ساتھ مکتی و مکتی
 فوائد۔ اس میں صوف و دیوڑی کے لیے مخصوص ہے۔ بقدر صوف و دیوڑی
 صوف کھائی۔ نیز قسم تپانے و دھبے میں سیلان خون و کھدی پھیلتی
 چھ ایک دن بعد ہر ایک سنگ یا شامہ کھائی۔ خون کے لیے صحت کو
 دھبہ شیر کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۲۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح و رقیہ بھٹکری
 سفید بر ایک ایک چٹا مکتی پاؤ آب کھنکھو کر کھڑا کونہ گل میں ڈال کر
 آگ پر رکھیں تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ پھر اسے گل حکت کر کے بہت آگ میں
 شگفتہ ہوگا۔

فوائد۔ نامور کے لیے مریضات غصہ سے ہے۔ بقدر ایک مکتی
 مکتی میں کھائی کریں۔ غذا کوفتہ گوشت برادر و دیوڑی و کلا زیادہ استعمال کریں
 دودھ انسی و غیرہ سے پرہیز کریں۔

سوکاک جدید و قدیم اور جریان خون و دیوڑی و دیوڑی کے لیے
 حصول ہے۔

۱۳۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح ایک دم پانی
 حد میںوں کے دھبے کے ساتھ لے کر کے غبار کی طرح بنائیں۔ پھر تر ہوم
 شب پانی کو کھانکھہ پر ڈالیں۔ اور نرم آگ دیں۔ جب بھٹکری میں
 جوش ظاہر ہو۔ سنگ جراح صوف اس پر ڈال دیں چند جوش ملانے کے بعد
 سرپوش ڈال دیں۔ تاکہ خشک ہو۔ پھر ہر ایک مکتی میں لیں۔

فوائد۔ قروح و جوش و دھبے کے لیے بے حد مریض ہے۔
 خوراک ایک شام تک۔

۱۴۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح و رقیہ بھٹکری
 کلا و دغ ہر ایک دھبے کے کھل کر دیں اور دیوڑی میں کلا و دغ و دغ
 سرخ ہو پانی سے لے کر لے کے ذرا جذب کر لیں۔ پھر تر ہوم کر لیں
 کلا و دغ ہر ایک دھبے میں گل حکت کر کے میں سر اور چوں کی آگ دیں۔ سوکاک و نکال
 کریں میں۔

فوائد۔ مقوی اعصاب و دھبہ و شریضہ ہے۔ ہر قسم کے خون کو
 جس جگہ صفا ہو جائے۔ تاکہ اس کے دھبوں کو صاف کرنا ہے۔
 سوکاک اور دیوڑی و دیوڑی میں مفید ہے۔ اکثر مریضوں میں نافع ہے۔ خوراک
 ایک دن سے دودنی تک جواہر بدستور سہ ماہی و دیوڑی سے بدستور
 مل سکے۔ تو باخصوص خون و اس میں چار پانچ تولد بگ ہنس کو جوش
 دے کر صاف کریں۔ اور نقد سے مکتی یا کشتہ کو کھا کر دیوڑی و دیوڑی
 میں۔ سیلان و طوبات کو دفع کرنا ہے۔

۱۵۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح کو ہونڈی
 بولی بر ہونڈی ہونڈی کے نفوس میں صوف کر کے اس کے نیچے اوپر ہونڈی اور تر ہوم
 تو دی جو کوب کر کے بر ایک سنگ جراح کے ہونڈی میں صوف گل میں لکھ کر
 گل حکت کر کے آگ دیں۔

فوائد۔ تپ مزہ شگفتہ و شریضہ و نفوس اور کھانسی کے لیے

حکیم علی صبیاء احمد

عجیب ہے۔ اس قدر اس کے لیے اس کے گردن کا تھوڑا سا شرب۔
 لاکھوں سالوں سے اس کی جگہ پر کبھی کے دودھ کے ساتھ پچاس روڈ
 تک استعمال کریں۔ باقی اس طرح کے لیے ایک عدد پانچ سو تک کے ساتھ
 کریں۔

۱۶۔ کشتہ سنگ جراح۔ سنگ جراح کو بالائی
 رکھ کر لعاب گھسکرے سے پر کریں۔ اور سر پر پٹی دے کر اوپوں کی آگ سے
 کشتہ کریں۔ خوراک ۲ روڈی۔

فوائد۔ بکشتہ بزرگب ذیل تب دق کے لیے عجیب ہے۔
 سرور صلیب سے ہے۔ پادشہ کی مٹی یعنی کھاروں والی دکانی مٹی گاجی
 مٹی مٹی مٹی جو فون گوندہ کو اس کے پچاس ساتھ پانچ جواہر۔ اور
 ان کو کھاروں کی آگ پر پختہ کریں۔ ایک پیالہ میں ایک چٹا تک گوی
 بقیہ لیکر صلیب سے دے گا۔

اس مختصر مزید معلومات یہ ہیں کہ پہلی مرتبہ کتاب لاطینی
 زبان میں ششماویں دہائی میں چھپی۔ پھر وہ کے فوس میں ششماویں طبع
 ہوئی۔ بعد ازاں ششماویں سٹریسبرگ میں شائع ہوئی اور پھر ششماویں
 میں باسل میں چھپی۔

اس کے بعد اس کتاب کے دوسرے حصہ یعنی حصہ عملی کا ترجمہ
 جوائی میں لاطینی ترجمہ کے ساتھ ساتھ چھپا۔ اس ترجمہ میں یہ خصوصیت
 تھی کہ اس میں اعمال جراحات کے ساتھ آلات کی وہ تصاویر بھی دی
 گئی تھیں جو اصل عربی کتاب میں موجود تھیں۔

التعریف کا ہاسل ایڈیشن بھی نہایت خوبصورت اور مصور
 تھا جس کی ضرورت راہیلڈ اور جیٹنٹین اور کسی اس نے لکھیں۔ یہ
 ایڈیشن اس لیے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ اس پر جان چینگ نے
 ششماویں ایسے فن جراحات کی ترقی کی بنیاد رکھی۔ یہ ایڈیشن عربی اور
 لاطینی دونوں زبانوں میں تھا۔ اور آج بھی اس کی ایک جلد برٹش میوزیم
 اور ایک دوسری جلد یونیورسٹی لائبریری میں موجود ہے۔

جان چینگ کے علاوہ اس باسل ایڈیشن کو لہور میں ششماویں
 نے بھی اپنی فنی ترقی کی بنیاد قرار دیا ہے اور اس نے اس کی کاپی
 میں ڈرامیسی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کیا ہے۔

آج یورپ کی دہائیوں میں التعریف کے بے شمار نسخے پائے جاتے
 ہیں جن میں محکمہ ششماویں کے وقت کا نام لکھ کر جو بہت مشہور ہے۔ جو
 ششماویں لائبریری میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ دو نسخے یونیورسٹی لائبریری
 میں ہیں۔ اور ایک نسخہ کو ششماویں لائبریری میں ہے۔

کا دودھ ذیل راس پر اور اسی طرح بلوریں پوسٹن۔ اور اس
 پر رکھیں۔ تاکہ اسے ایک جوشن آجائے۔ اور اس کے دودھ کی کشتہ تک
 کھانکر پلاویں۔ اسی طرح ہر روز دودھ کی مقدار تدریجاً بڑھاتے جا کر
 ہر روز نہایت زیادہ استعمال کریں۔ اور مستقل کو دودھ کریں۔ یا بیزا لار اور
 عجیب ہے۔

۱۷۔ کشتہ سنگ جراح۔ ایک چٹا تک سنگ جراح کو تھوڑی
 لوہان کو تھوڑی کے دوہان کو تھوڑی میں مٹی مٹی کے دوسرے پانچ مٹی مٹی
 لاکھیں۔ جب شعلہ برقوت ہو۔ برتن کا اس میں دیکھ دیں۔ سرور ہونے پر لاکھ
 لیں۔ ششماویں ہوگا۔

فوائد۔ تب دق اور ذیل کے لیے عجیب ہے۔ بعد دیکھ
 براہ شریعت ہندو وغیرہ استعمال کریں۔

ڈاکٹر ڈاکٹر کی تعریف سے معلوم ہوتا ہے کہ ابو القاسم
 الزہراوی نے التعریف کے علاوہ اور بھی متعدد طبی کتابیں لکھیں۔ جن
 کے آج صرف لاطینی ترجمہ پورے ہی موجود ہیں۔ چنانچہ ڈاکٹر موسوی
 علم الادویہ پر الزہراوی کی ایک کتاب کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کے
 ترجمے مارٹنوس۔ ایبراہم۔ گولس۔ جنس وغیرہ نے کیے ہیں۔

المختصر یہ کہ ابو القاسم الزہراوی کی کتاب التعریف کو یورپ
 میں پہلی نظر قبولیت اور شہرت حاصل ہوئی۔ اور اسی غریب نے اس
 سبب جراحات کو سراواں لکھوں سے لگا کر اس سے جس اور شہرت
 کیا۔ اور آپ کی وہ تالیفات جن کے ناموں سے آج اہل شرق کے لاکھ
 بھی آشنا نہیں ہیں مغرب کے کاشانیوں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔

عود الی المقصود:۔ اس پر یہ حقیقت ہے۔ کہ
 ابو القاسم الزہراوی کی شخصیت عربی طب کی ایک نہایت
 جلیل القدر عظمت ہے۔ جس کی تالیفات نے مشرق و مغرب میں
 طب قدیم کی عظمت و وقار کو بلند کیا۔ جس کے کارناموں نے یورپ
 میں عربی علم و کمال کا بول بالا کیا۔ اور جس کے مشاق ہاتھوں نے
 مغرب میں موجودہ طبی و فنی دور جراحات کی بنیاد رکھی۔

اور آج جو جرمنی۔ انگلینڈ اور فرانس کے رفیع الشان
 اور بھلاک جراحات گروں میں یہ فنی شان و شوکت اور علم و
 جراحہ کے تمام کمالات کی یہ فنی و فنی عظمت نظر آتی ہے وہ بھی
 حقیقت اس تالیف و دست پرکشت اور ابو القاسم الزہراوی کے ہاتھوں
 ہاتھوں پر دولت ہے۔

تذکرہ حقائق حکیم علی ضیاء احمد

نانی بوٹی

(از حکیم الہام - ایم۔ جوہر و حکیم حائق)

ہے۔ اور اکثر ذہروں کو دفع کرتی ہے۔ وہابی امراض کے۔ ہر فیہ مادیوں کو خلع کرتی ہے۔ صفتی میں ہے۔ پرانے وجع انعام کے مادہ کو خارج کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے۔ اگر مقدار سے زیادہ کھانے میں آجائے تو وہ سے بیکر تعداد نالی تک تمام آنتوں میں اور معدہ میں سخت جلیں ہوتی ہے۔ اور پانی جیسے پتکے اسمال شروع ہوتا ہے اور پھر آتے ہیں۔ معدہ اور پانی آنتوں میں درماتا ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی جمال کوڑکی طرح ایک تیز اسمال آور دوا ہے۔

مقدار: نصف دلی ہے۔ ایک ماش تک مومن کے مومن کے ہر دویں۔

حصص مستعملہ: مومن کوڑکی جو دوا کے نام آتی ہے۔

طریق استعمال

سانپ کے کانٹے کے لیے: مرچا گندول ایک جڑ ہنوں سے ملو اکاس کو سایہ میں خشک کر کے پس کر سفوف بنا کر ایک شیشی میں بھر دیکھیں۔ مقدار: دو دلی سے ایک ماش دوا یہ دے دیں۔ تیسہ ہر دلی فوہت داتے گی۔

فوائد: مادیوں کی گزیرگی کے لیے یہ سفوف تریاق کا نام دیتا ہے۔ جب آپکے پاس کوئی سانپ کے کانٹے کا زخم آئے تو اس کو فوراً ایک ماش دوا شیشی سے ملکر پانی کے ساتھ دیدیں۔ اس کے دینے کے ایک گھنٹہ بعد تک کو حالت میں تہہ ہی معلوم نہ ہو تو گھبرا کر نہیں۔ چونکہ پون گھنٹے کے وقفے سے ایک ایک ماش کی تین پڑی دیں۔ تیسری پڑی دینے کی فوراً موت دیکھ کر آتی ہے۔ ہمارا تجربہ یہاں تک ہے کہ ہمیں آج تک اس سے کسی مادی کی کام نہیں دیکھنا پڑا۔ بلکہ ایسی حالت میں جب کہ مریض بے ہوش ہو دو نور اطراف کے چیزے اڑا چکے ہوں۔ کوئی چیز حتیٰ سے نیچے نہ آسکتی ہو۔ اس کے سفوف کو جو ماندہ فہار یا سرور کے بنا ہوا ہو۔ سلائی سے دونوں آنکھوں میں دھانے سے مریض فوراً ہوش میں آکر چیزے کھول دیتا ہے۔ اس کے بعد اس کا ایک ماش سفوف کھلائیں اور حالت دیکھتے ہیں۔ انتہا دوا موت پیدا ہوتا

نام: اسے ہندی میں نانی بوٹی اور مرچا گندول اسی کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ: مرچا گند اسے اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے پھل مرچ کے ہوتے ہیں۔

ماہیت و شناخت: یہ ایک بیل دار بوٹی ہے۔ اس کے ایک کھنڈ نکلتا ہے۔ جو وزن میں ایک چھٹا تک سے نصف سیر تک ہے۔ اس کے پتے بڑی انداز سے ملتے جلتے اور ویسے ہی کیلے لکھتے ہوتے ہیں۔ پتے بیل سے تین چار انچ کے فاصلہ پر ایک دوسرے سے جڑے ہیں۔ اور رنگ میں سبز کچھ آسانی جھلک کے ہوتے ہیں۔ اس کے پھوٹے پھوٹے گول مرچ کے مانند ہوتے ہیں۔ پھل کا اگلا حصہ گاؤں میں ہے۔ یہ کانٹہ میں پک کر مار گئی کی مانند سرخ ہوتا ہے۔

اس مرچ کے پونٹے کے پاس ایک باریک ہرنڈ کی مانند دھماکہ ہوتا ہے۔ مرچا گند کے پھلوں کو گائے بھینس پرانے واسے یا لوگ بڑے جاؤ سے کھاتے ہیں۔ لیکن بچوں کو نہیں کھاتے۔ صرف ان کے اندر کارس چوس لیتے ہیں۔ کیونکہ یہ ذائقہ دار ہوتا ہے پھل خود سے اس کے مانند چھٹے نکلتے ہیں۔ ان کا رنگ کچھ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ جو کھنڈ نکلتا ہے۔ اس پر ایک بھوری جلد ہوتی ہے۔ اور چھوٹے پتے دانتے کے ہوتے ہوتے ہیں۔

موسم: سردائش۔ برسات
جائے وقوع: ہمالی علاقوں میں ہمالیوں کی گھنٹیوں
بھڑیوں پر لٹی ہوئی نظر آتی ہے۔ مالوہ۔ رتنائری۔ سارا شرف۔ خند
چار وغیرہ میں بکثرت ہوتی ہے۔
ذائقہ: تلخ۔ اس کا ذائقہ اتنا تلخ کہ کبھی ہوتا ہے کہ ہلکا ہی ہوتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک
افعال و خواص: اس کی جڑ میں مقدار میں استعمال ہوتی

ہند۔ ملازمی ایک شخص صاحب کا ملازمتی سے کرتا تھا۔ ایک موقع پر
 ہمیں اس سے ملے کا اتفاق ہوا۔ یاقت کہ اس نے بتلایا کہ میں ایک
 ہی مرتبہ سہ ماہی کی ایک پٹری پانی کے ساتھ دلوں کو کچے دیر کے بعد چنایا
 کال مرچ پس کر گئی گرم کر کے اس میں ملا کر پلا دیا کرتا ہوں۔ اس سے مجھے
 کبھی دوسری ہلک دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۱۔ ہند۔ مرجانہ کو گائے کے پیشاب میں گھس کر بد پر ضا دکن
 کا ٹھنڈیٹھا جاتی۔ یہاں تک کہ یہ ملاکون تک کی گانٹھ کو چھادتی ہو سکیں
 اگر مرد مبتلا نے مرض ہو تو عورت کے پیشاب میں گھس کر صفا کریں۔ اور
 عورت مبتلا نے مرض ہو تو آدمی کے پیشاب میں گھس کر صفا کریں۔ پھوٹنے
 والی بد اس سے چھوٹ جاتی۔ اور بیضہ والی میٹھا جاتی۔ خوب ہے۔

۱۲۔ وجع المفاصل۔ مرجانہ سہ ماہی بوٹھ آلوں کوٹ
 پیسٹ سفوف بنا کر ایک شیشی میں رکھیں اور ایک ماشہ دودھ ہر رات
 کو سوتے وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں مرض چھو جائیگا مگر
 اس کا تمام بدن ہی کیوں نہ اڑ جائے۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

۱۳۔ ترک عادت افیون۔ مرجانہ کو پس کر ایک شیشی میں
 صاف کر رکھیں۔ جب کوئی نیک عادت امیون کا خواہاں آئے تو اسے مندرجہ
 ذیل طریقہ سے استعمال کرانیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عادت ترک ہو جائے گی۔
 ایک ایک تول امیون کھانے والوں کی عادت بلا تکلیف اس طرح چھوٹ
 جاتی ہے کہ پھر کبھی افیون یاد تک نہیں آتی۔

مریض جس قدر امیون کھاتا ہو اس سے جو خالی مرجانہ اور
 تین حصہ افیون ملا کر کھلائیں۔ اگر خوش محسوس ہو تو مرجانہ غذا کم کریں۔
 اور اعضا تنگی کی شکایت ہو تو قدر سے اور اضافہ کر دیں۔ دو تین روز
 کے بعد مرجانہ بڑھاتے ہیں اور افیون کم کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ افیون
 بالکل ترک ہو کر صرف مرجانہ کھانے لگے۔ پھر ایک ہفتہ محض مرجانہ جاری
 رکھ کر یہ بھی بند کر دیں۔ اور کئی دفعہ خوب استعمال کرنے کو کہیں افیون
 چھوٹ کر پھر یاد تک نہیں آئے گی۔ خوب ہے۔

کشتہ جات

۱۔ کشتہ سیلاب۔ ایک تول سیلاب شنگلی نے کہ مرجانہ کے
 کے دس میں ایک ہفتہ تو اڑھائی کریں۔ پھر ایک اچھے بٹھے مرجانہ
 میں جو تقریباً نصف میر یا کم انداز میں ڈیڑھ یا دو سو داغ کر کے سیلاب کو اس

میں رلے کر لگے ہونے اجڑا دھویں۔ اور مضبوطی سے بند کر کے
 میر کی آج میں پھونک دیں۔ کشتہ ہوگا۔ بکشتہ تقویٰ ہونے کے بعد
 دس سالک لاکوں میں بھی رہنا جاتا ہے۔ یہ مجھ کو اپنے ایک دوست
 دیدہ ہما سو پا سدھیائے رسائن شاستری پشت جاک رتہ جی مو
 آلو روید آجادیہ ریڈیوٹ نکسل تجارت دیدہ میلن کاکتہ سے ملے
 ۵۔ کشتہ ہر تال طبعی۔ ہر تال طبعی پانچ تول کو
 مرجانہ نقد ایک میر میں گڑھا کر کے برادہ ڈالیں۔ پھر مراد سمیت
 میں دس کر کپڑ کر دیں۔ خشک ہونے پر دس میر کی آج دیں کشتہ
 ہوگا۔ مقدار خوراک پانچ تا اسی کھن میں دیکھ کر دیں۔

فوائد۔ تصفیہ خون و جدم وغیرہ کے لیے تیر بہت ہے
 ۶۔ کشتہ طوطیا سفید۔ طوطیا ایک تول کو ہر چاکت
 دس میں کھل کر کے نکیر تائیں۔ اور کھیا میں بند کر کے کل حکمت کر کے
 کل آج دیں۔ مرد جو بے ہنگام ہیں۔ کشتہ سفید با وزن برآمد ہو
 لیکن آج محفوظ ہو چکا ہو دیں۔ یہ کشتہ ایک برج کھن میں دیکھ
 کر دیں۔ آتشک کے لیے بے حد مفید ہے۔ نیز کشتہ کیسیائی احوال میں
 ہر شے کو چھوڑنا اور تیز کرتا ہے۔

۷۔ کشتہ سونٹا۔ سونٹا کو اول ایک سو رب بول گا اس سرج
 سو کریں۔ پھر مرجانہ ایک پاؤں دیکھ کر مضبوطی حکمت کر کے گچھٹ کی آج
 دیں کشتہ ہوگا۔ ۲۔ چاول ملائی یا خمہ گاؤں بان جو ہر والا سہ ماہی ملا کر
 کشتہ اعضا کے ریحہ کو قوت دیتا اور حرارت خیزی کا محافظ ہے۔ تب تو
 ہریان دیا بلس ضعف باد وغیرہ کے لیے تیر بہت ہے۔ اور اس کا پتہ
 خاص یہ ہے کہ اس کے استعمال کرنے والے کو سانس بکھو۔ افیون
 سمیت کچھ دفعہ کے زہر کا طبعی اثر نہیں ہوتا۔

۸۔ کشتہ چاندی۔ چاندی کو بھی سونے کی طرح کاشنے کے
 پیشاب میں ایک سو رب بکھاؤ دے کر مرجانہ نصف میر میں دیکھ کر
 اسی طرح کل حکمت کر کے گچھٹ کی آج دیں۔ مرد جو بے ہنگام ہیں کشتہ
 ہوگا۔ مقدار خوراک ۲ چاول ملائی یا لیوب کبیر میں دیکھ کر اوپر سے دودھ
 بلانیں۔ فوائد فرم دیں۔

فوائد۔ مرد اور عورت کے جریان من کو بند کر کے
 مادہ کو توام پر لا کر قافی اولاد دیتا ہے۔ پروماری کے بعد کی کمزوری
 اس سے رفع ہو سکتی ہے۔

حکیم علی ضیاء احمد

حکیم علی ضیاء احمد باجچین

حکیم جانا جیل احمد صاحب (ضیاء)

شیخ الریس :- مندرج ذیل متن بعد نظر کو دیکھ کر کہنے کیلئے
بیب اثر ہے صفت عورت دم میں نیچے سے گرم خوشبو اور یہ ویسے
روئیںسٹیل الطیب زعفران وغیرہ کی دھونی اس طرح لے کہ ناک میں
دیکھ خوشبو نہ پہنچے۔ اس کے بعد ایک لمبی سی ٹکلی کسی مناسب حالت
پلی ہوئی لے کر اس کا ایک سر آرام رکھ میں اور دوسرا دم میں رکھ کر
ٹٹ جائے۔ یا میٹھ رہے جتنی دیر اس طرح کر سکتی ہے کرتی رہے۔ اس
بعد عورت کی چلتے۔

ذی خواص اور یہ میں سے ایک یہ ہے کہ عورت بولی نہیں رہا تھی
چناب پہنچے۔ یہ استقرار عمل کے لیے لیب دوا ہے۔ جماع کے وقت
اس کے قریب پایا جائے۔

برادہ دندان خیل کھانا بھی اس غرض کے لیے مضر النفع دوا ہے
علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت :- ہارک بیت کو شرا
ر گھول کر پلانا باجھ فورتوں کو نافع ہے اور حکم خداوندی استقرار عمل
اعتادت کرتا ہے نیز مندرجہ ذیل معمول ایسی عورتوں کے لیے نافع
ہے جن کو عمل بالکل قرار نہ پاتا ہو صفت تپہ مارا بھی وہاں بھی ایک بند
ٹنگ حاصل ایک جہر خالص دوجہ اور قدرے زعفران سب کو
دکھائی کریں۔ اور اس پر پکایا جتا تیل ڈال کر سبز رنگ کی آٹن اس میں
لودہ کریں۔ اور دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور رات کو ہر ایک کو معمول
رہے۔ یہ عمل کے ایک یا دو دن کے بعد استعمال کریں اور ہر ایک کو حکم
ہی کہ معمول کے دن اپنے شوہر سے مقاربت نہ کرے۔ بلکہ اگلے دن
وہ انشاء اللہ حاملہ ہوگی یہ فقر کے لیے بہت عمدہ اور نافع النفع دوا۔

استقرت لعل :- منہم ہا انہو میں علامہ طبری نے
صف و بن مطبوخ کھا ہے۔ کسی تیل کی تصریح نہیں فرمائی
اسی فارغ میں نہ پکایا جتا تیل کیا ہے میرے خیال میں
ہر گرم خوشبو دوا بغیر تیل سے روغن مومن وغیرہ میں یک
استعمال کیا جاسکتا ہے۔

علامہ طبری صاحب فردوس الحکمت :- اگر عورت کو خوش کا
چاہے۔ استعمال کریں تو حکم خداوندی لاچار ہو جائے گا کہ وہ فرنگ کا
نہ ہو۔ کہ نہ ہو تو خداوندی لاچار ہو جائے گا۔

صاحب فنی نمبر :- داخل این سرانہوں کا قول ہے کہ عورت کا تین
دن تک برادہ دندان خیل سات ماشدین لکھنا اس کو مل کر دیتا ہے۔ خواہ
دو ہاتھ ہی کیوں نہ ہو۔

علامہ انطاک رحمہ اللہ کی کا دودھ حل کی حالت کرنے میں بہت نافع ہے
آخر چڑیوں کا سبز گھوڑی کے دودھ میں حاکر کھایا جائے یا اس کا گول
کیا جائے تو حق بہت جلد حاملہ ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس سے باجھ
خود تون کو بھی امل ٹھہر جاتا ہے اور اگر برادہ دندان خیل گھوڑی کے دودھ
کے ساتھ کھایا جائے یا اس کا مول کیا جائے تو حمل کے لیے بہت نافع ہے۔
داخل غلط کا قول ہے کہ بعض دھات یا اس ونا سیدی کے بعد نہ کر کے
کے حمل شوہر یا بوی کی توبہ میں عمل ٹھہر جاتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے۔

جب شوہر اور بوی دونوں میں راحت کی زیادتی نافع عمل ہوتی ہے۔
علامہ ابن سہل صاحب فتاویات دم حمل کے فراوان پانے یا پھر
کے ساتھ فراوان پانے کا سبب زیادہ تر عورت کے مزاج پر ہوتی ہے۔
ہوتا ہے۔ اس لیے گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی اور یہ دوا پر عمل کر کے
بعض اہل علم نے استقرار میں کے لیے یہ تدبیر خوب بتائی ہے۔ کہ عورت
جماع سے پہلے ایک لمبی سی ٹکلی اس کا ایک سر آرام رکھ میں اور دوسرا
دوسرا سر اپنے دم میں رکھ لے اور کچھ دیر اسی طرح دکھا دے۔ سات تک کہ
دم میں بقدر وادعت کو پہنچ جائے۔ اس کے بعد جماع کرے۔

دم میں تناسل کوئی کا مول بھی اس غرض کے لیے نافع النفع ہے
مندرجہ ذیل دوا مسلسل بھی منع عمل کی تاکید کو دھ کر کے کے لیے
نافع ہے۔ اور جالینوس کی تاکید سے ہے۔ صفت صبر متوطری۔ نقل بلوق
شمخ حقل۔ خاویقون۔ قونیانام دوائی جو زن کے گویاں بتائیں اور
سودا و ماشہ کی مقدار میں استعمال کریں۔

انام کویدی :- اگر باجھ عورت طبیہ یا ایک بعد میں حمل ہو تو داخل
فریبہ ماشہ تین ماشدین لکھ جائے۔ تو اس کے کم سے بہت جلد حمل ٹھہر جاتا ہے۔
صاحب علی السناقت۔ فرگوش کا پھر یہ فرگوش کی بیگنی نو شہد کا
تینوں جوں ایک بیگنی نو شہد کا پھر یہ فرگوش کا پھر یہ فرگوش کا
استعمال کہ عورت ان دنوں میں برادہ دندان خیل استعمال کرے
انشاء اللہ حمل ٹھہر جائے گا خواہ جو۔ یا باجھ نہ کیوں نہ ہو۔

حکیم علی ضیاء احمد حرص

ناز حکیم خلید محمد حسین صاحب

یہ مرض ای بیماریات کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں مریض اپنے نظام عصبی میں بہت زیادہ کرداری اور لقاہت محسوس کرتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں وہ بہت سی بدنی اور ذہنی علامات کا مظہر ہو جاتا ہے۔ مرض یہ ایک ایسا مرض ہے جس کی صحیح تعریف ابھی تک وضع نہیں ہوئی۔ اور اس کی علامات بہت انواع و اقسام میں ظاہر ہوا کرتی ہیں۔ چنانچہ کبھی تو یہ علامات تمام بدن پر مستولی ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی کسی خاص عضو کے ساتھ مخصوص ہوا کرتی ہیں۔ اگر یہ کسی خاص عضو کے ساتھ مخصوص ہوں۔ تو مرض کا نام بھی انی عضو کی رعایت سے بدل جاتا ہے۔ مثلاً ضعف دماغی ضعف کفای ضعف قلب عصبی ضعف معدہ عصبی فیرو۔ اسباب ۱۔ اس مرض کے اسباب یا تو معدوثی ہوتے ہیں یا اکتسابی۔

معدوثی اسباب ۱۔ جن لوگوں کے والدین اولیاد زائد گیارہ برس کرتے ہوئے۔ اور زندگی کے شافل میں زیادہ کرداری کو ملحوظ نہیں رکھتے۔ یا جو وہ بھی اس سے مرضیں ہوتے ہیں۔ ان کی اولادوں میں ضعف عصبی تکرر ہو جاتا ہے۔

اکتسابی اسباب ۱۔ جب پیدائشی طور پر ضعف احصا کر مریض زیادہ محنت و مشقت کا کام کرے۔ یا کاروباری تکرر تشویش میں مبتلا رہے۔ تو وہ بھی اس مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو ابتداء میں ضروری اور غیر ضروری امور کی تمیز نہیں دینی۔ اور معمولی باتوں میں کبیرہ خاطر ہونے لگتے ہیں۔ اگر ابتداء ہی میں ایسے مریضوں کو نظکات سے علیحدہ کر کے کافی آرام بہم پہنچایا جائے۔ تو ان کی صحت بحال ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً کاروباری آدمیوں کو مل کے استعدوں اخبار نویسوں اور وکیلوں کو عارض ہو جاتا ہے۔ کبھی مرض کی ابتداء کسی متعدی مرض کے حمل سے ہوتی ہے۔ مثلاً انفخہ خضراء۔ مثلاً یقیناً آتشک وجہ کا حملہ کبھی مغز میزوں کی بری عادت اس کا باعث ہوا کرتی ہے۔ مثلاً شراب خوری۔ تمباکو نوشی۔ ایندھن خوری۔ چرس۔ بھنگ وغیرہ کی بد عادت۔

کبھی یہ مرض ایسے نوجوانوں کو عارض ہوتا ہے۔ جو خواہ مخواہ انہی و نفسانہ سے مخلوب رہتے ہوں۔ چنانچہ یہ مرض عام طور کنوارے لڑکوں اور لڑکیوں کو عارض ہو جاتا ہے۔ جو اپنی شمولی خواہشات کو دبانے رکھتے ہیں۔

علامات ۱۔ اس مرض کی علامات بہت ہی مختلف متنوع ہوا کرتی ہیں۔ مریض کے چہرے سے مایوسی گھبراہٹ اور غم آنا اور قابض ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی تکالیف کو صحت کے ساتھ بیان کر سکتا۔ چنانچہ ایک تجربہ کار طبیب مریض کے چہرے۔ لباس کی دھم اور پال دھال سے ہی مرض کو کہہ جاتا ہے۔

بعضی مریضوں کو فقر الدم بھی عارض ہوتا ہے۔ اور ان کا چمکنے لگتا ہے۔ بعضی اوقات ایب مریض اس قدر کرداری و لقاہت کو محسوس کرتا ہے۔ کہ بستر پر ہی لیٹا رہتا ہے۔ ایسے مریض مایوسی و ہراسان نظر آتے ہیں۔ لیکن جو رتوں میں اس کے ہر گھس پیچائی کیفیت پائی جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کو بے خوابی عارض رہتی ہے۔ اور ان کی جا کردہ علامات کے مطابق طبی امتحان سے کسی عضو میں کوئی خاص خرابی نہیں ہوتی۔ مریض دماغی کام کیسوی سے نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ اس کا چند سلور کا خط لکھنا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اکثر مریض دور دوسراور کی اشتہار کی شکایت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے مریض کو معمولی درد بھی بہت زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اور اس درد کا مقام عموماً جلد آنکھ۔ اعصاب۔ مفاصل اور احتار میں پھیلاتے ہیں۔ مریضوں کو سرد و دھند بھی عارض رہتا ہے۔ غرض مریض ہر قسم کی تکلیف کو بیان کرتا ہے۔ اور ان علامات کے بیان کرنے میں بہت سہانہ سے کام لیتا ہے۔ اگر ایسے مریض کی بات کو نہ سنا جائے یا اس کی مرضی کو خلاف کوئی بات کی جائے تو وہ فوراً بدظن ہو جاتا ہے۔ غرض وہ اپنے اشخاص کی کسی بات پر کان نہیں دھرتا۔ ان کی کچھ ہمد اگر تباہ ہو جائے اس بات کا شاک رہتا ہے۔ کہ لوگ اس کی بات کو صحیح طور پر نہیں سمجھتے۔

مریض کو بے چین اور خوش رہنا ہے اور کبھی رونے لگتا ہے اور کبھی اسے شے بولنے لگتا ہے۔ بعض مریض خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہیں جن مریضوں کو ضعف سماعتی عارض ہوتا ہے مگر نظر اتنے ہی اور سماعتی ضعف سے گھبرا جاتے ہیں۔ ان کی کمر اور پیٹوں کی دیرپائی انفرادی میں درد محسوس ہوتا ہے اور ٹانگوں اور رانوں میں کمزوری معلوم ہوتی ہے۔ کبھی ان کے گردن قفاری میں یکایک درد ہونے لگتا ہے جو حرکت کرنے اور دبائے سے زیادہ ہوجاتا ہے۔ اور ہڈی پر چوٹیوں کے نیچے کا احساس ہوتا ہے۔

جن مریضوں کو ضعف قلب عارض ہو انہیں دھڑکن اور اختلاج عارض رہتا ہے۔ اور مقام قلب پر درد اور جگر کی ٹھنکی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ ہونا یہ ہوتی ہے کہ قلب بوجہ ضعف اعصاب اپنی جگہ سے لنگ جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو اختلاج عارض رہتا ہے۔

غرض اس مرض کو ضعف عصبی خفقان مانیو یا۔ ہسٹیریا۔ مل ووق۔ مرگ۔ فوٹر تو ملی۔ دبیران الامعاء خند غیر قحطی کے نقصانانات سے تشخیص کیا اور میں فرود ی ہے۔

علاج ۱۔ ایسے مریضوں کا علاج اگر شروع ہی میں احتیاط اور دوسری سے کیا جائے تو صحت کی امید کی جا سکتی ہے۔ لیکن انہوں پر ہے کہ ایسے مریضوں کا علاج بہت تاخیر سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ مرض تقریباً علاج ہوجاتا ہے۔

بچوں میں اگر ذہنی یا عصبی کمزوری کی علامات نمودار ہوں۔ تو انہیں جسمانی اور ذہنی لحاظ سے طاقتور بنانے کی کوشش کریں۔ عمدہ تغذیہ دیں۔ نیند اور آرام کے اوقات کو زیادہ کریں۔ اور اس بات کی احتیاط رکھیں کہ ایسے بچے کے سامنے اس کی تکالیف کو بڑھا چڑھا کر بیان نہ کریں۔ بلکہ اس کے ذہن میں اس بات کو راسخ کرنے کی کوشش کریں۔ کہ وہ قند مست نہ ہوتا ہے۔

اگر ممکن ہو تو ایسے بچوں کو ماں باپ۔ بہن اور بھائیوں سے علیحدہ کسی بورڈنگ ہاؤس میں رکھیں۔ تاکہ ان کی تربیت عملی سے ہو سکے۔ لیکن اگر بچے زیادہ شوخ، نامرمان اور جذباتی کیفیت کے ہوں تو انہیں مارنے پینے سے اجزا کر دیں۔ اور خاص کے وقت پر کو گرم پانی لافل دیں۔ اس سے بچہ کو گری نیند آجاتی ہے۔ اور جوش

فرود ہوجاتا ہے۔

قانون صحت کی پابندی۔ جن میں مانیو یا۔ مریضوں کے مریضوں کے یہ قوانین صحت کی پابندی میں از حد ضروری ہے۔ چنانچہ ان کا بدن لباس اور ماحول پاک و صاف رکھیں۔ اور مریض کو فائدہ اور گندہ رہنے سے منع کریں۔ اس سے ان کے اخلاقی پرابھما اثر پڑتا ہے۔ دفاعی اور ذہنی کام ایسے مریضوں کو درد سے کراہیں۔ اور درمیانی اوقات آرام اور کھل کود کے لیے وقف رکھیں۔ اور اس کے علاوہ ہر قسم کے جوش۔ غم و فساد اور تباہی چاہے کافی اور شہاب کوئی سے انہیں باز رکھیں۔

ایسے مریضوں کو ہر سال چند ماہ تک کنارہ سمندر یا پارکوں یا دیہاتوں کی کھلی ہوا میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ ایسے مریضوں کے لیے فصل کرتا۔ تیرنا۔ ورزش کو نہ سیر کرنا۔ باغبانی کا کام۔ ٹینس کرکٹ اور گلف کی کھیلیں بہت مفید ہوتی ہیں۔ شکار کھینا۔ کشتی چلانا سمندر کا سفر اور بائیسکل کی سواری سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن ان امور کے لیے حسیب کا مشورہ ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ مریض کے لیے کوئی ایسی ورزش تجویز کر دی جائے جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو اور اسے نقصان پہنچے۔ علاج کی غرض سے ان تمام امور اور اسباب کا ازالہ کریں۔ جو مرض کو پیدا کرنے کا باعث ہوتے ہیں۔ چنانچہ مریض کی قوت بدن۔ سوسائٹی اور مالی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے علاج تجویز کریں۔ اور اسے ہر قسم کے تفکرات اور کامداری تشویشات سے بالکل علیحدہ کر کے اس کے ماحول اور فضا کو مناسب طور پر بدل دیں۔ اور مریض پر یہ بات ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔ کہ صحت یابی کے لیے اسے کم از کم چھ ماہ کامل آرام کی ضرورت ہے۔

اس مرض کی مریض عورتوں کا اگر باقاعدگی کے ساتھ علاج کیا جائے۔ اور انہیں مناسب آرام و سکون میں رکھا جائے تو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایسی عورتوں کو ان کی سیلیوں اور زیادہ غم و اندوہ سے بالکل علیحدہ رکھنا چاہیے۔ ورنہ ایسی مریض عورتیں بہت جلد بد مزہ حالت میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔

اگر ان کے معدہ اور انتڑیوں میں کوئی نفیس موجود ہو یا ہیام ہوا دی کا کوئی مرض ہو تو اس کا ازالہ کریں۔

علاج بالمار۔ علاج بالمار سے ایسی مریض عورتوں اور

حکیم علی ضیاء احمد ضعف باہ

از حکیم نوری محمد عزیز الاسلام صاحب مدینتی

جمع مہامت اعضاء و نمید کی صحت پر تو قوت ہے۔ اسی وجہ سے خود میں بدن کی صحت اور اعضاء و نمید اور اعضاء ملکی قوت اور مٹی کی نیاد قی ضروری ہے۔ اکثر معالیم اعضاء و نمید کا خیال میں کرتے۔ اسی لیے وہ یہ کا اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ تقویت باہ میں ہمیشہ شمار سے مدد ملتی ہے۔ اطباء نے ضعف باہ کی نشاندہی کی ہیں۔ ایک یہ کہ شہوت نہ صیغہ ہو جائے۔ دوسرے یہ کہ صوم خاص و صید ہو جائے۔ وصال و دونوں تھکوں کے صحت سے اسباب ہیں۔ جو درج ذیل ہیں ضعف شہوت کے اسباب ضعف بدن۔ قلت مٹی۔ سکون مٹی۔ ترک علاج۔ قلت نفیج و ریح۔ اور دوسرے۔ ضعف اعضاء و نمید و شرفیہ مترجائے عضو کے اسباب۔ ضعف بدن۔ ترک علاج۔ قلت نفیج و ریح۔ سردی اعضاء۔ جہن۔ سوزاک۔ آتشک و

علامات: اگر ضعف باہ ضعف بدن اور مٹی گزار کے صحت سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ بدن خفیت اور قوت نہ صیغہ اور رنگ زرد ہوگا۔ اور اس سے پیشہ غذا میں کمی ہوگی۔ اور اگر ضعف باہ قلت مٹی کے سبب سے واقع ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ سوزال کے وقت مٹی کم خارج ہوگی۔ اگر مٹی قلت سبب حرارت آلات مٹی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ مٹی دقیق یا نلیف یا درد ہوگی اور انزال درد ہوگا۔ اور سردی باہ سے نفیج ہونا۔ اور عضو کی عروق اجیری ہونی اور خستین رہنے ہو گئے۔ اور اگر سبب خشکی آلات مٹی کے ہو تو علامت اس کی یہ ہے کہ مٹی نلیف ہوگی اور خشکی خارج ہوگی۔ اور برطبات کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ اور اگر سبب رطوبت آلات مٹی کے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ مٹی دقیق اور قلیف بہت اور فائدہ نہ نلیف اور سفید ہوگا۔ اور برطبات کے استعمال سے فائدہ ہوگا اور اگر سبب سردی آلات مٹی کے ہو تو علامت اس کی یہ ہے کہ مٹی بست خفیت اور نچہ ہوگی۔ اور اگر دو کیفیتوں کے جمع ہونے سے ہو یعنی برطبات اور برطبات یا برطبات اور رطوبت یا حرارت اور برطبات جمع ہوں۔ تو ان کی علامت بھی مرکب ہوں گی گھبراہ اور رطوبت کے جمع ہونے سے مٹی ہی نقصان نہیں آتا اگر ضعف باہ سکون

مٹی یعنی مٹی کی حرکت و رخنہ کے سبب سے جیسا کہ چرس افیون۔ بھنگ وغیرہ پینے والوں کو ہوتا ہے۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ انزال و شہوت نہ صیغہ ہوتا ہے۔ اور مٹی خفیت یا شہوت یا رخی ہوتی ہے۔ اور ابتدا میں پورا نفیج نہیں ہوتا۔ مگر دخول کے کچھ دیر بعد نفیج قوی ہو جاتا ہے اور اگر ضعف باہ ترک علاج کے سبب سے ہو تو علامت اس کی یہ ہے کہ انزال کم ہو اور علاج سے نفرت حاصل ہو۔ اور مدت و رخنہ سے علاج کا اتفاق نہ ہوا ہو۔ اور اگر ضعف باہ قلت نفیج و ریح کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے کہ بدن قوی ہو۔ اور انصار ریح سالم ہوں۔ اور نفیج کم ہو اور نفیج چیزوں سے نفیج محسوس ہو۔ اور اگر ضعف باہ اعضاء و نمید و شرفیہ اور دوسرے کے سبب سے ہو۔ شفا قیام کرے کہیں جو علاج فائدہ نہ ہوگا۔ اور شرح وغیرہ سے متاثر ہو۔ تو علامت ظاہری۔ اور اگر ضعف باہ اعضاء و نمید و شرفیہ دل و دماغ۔ مگر معدہ و گردہ کے سبب سے ہو تو علامت یہ ہے کہ ضعف قلب میں بھی ضعف اور خلل و رخنہ ہوتا ہے۔ اور علاج کے بعد مٹی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور تمام دونوں او با ندیشہ بھی ضعف قلب کے خواہش رہے۔ اور علامت ضعف دماغ کی یہ ہیں۔ کہ خیالات پریشان ہوتے ہیں۔ اور علاج میں قلت کم ہوتی ہے۔ ضعف معدہ و گردہ کی علامت بھی ظاہری ہیں۔ اور اگر ضعف باہ سبب استسقاء عضو۔ اور سردی اعضاء ہیں۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ مٹی رقیق۔ کثیفہ انقطاع اور برطبات جلا اشتداد خارج ہوتی ہے۔ اگر خلق کے سبب سے ہو۔ تو علامت اس کی یہ ہے۔ کہ قلیف مٹی کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ اور قلیف مٹی لاغری اور اس کے اعضاء میں کمی اور پیچ مٹی کو آ جاتی ہے۔ اور سوزاک یا آتشک کے سبب سے ہو۔ تو اس کی علامت بھی ظاہر ہوں گی۔

علاج: اگر ضعف بدن اور مٹی غذا کے سبب ہو۔ تو عمدہ رزق غذا مثلاً گوشت مرغ چھار۔ گوشت مٹوں۔ زردی مٹہ نیم پرشت اور شیر برنج وغیرہ دی جائیں۔ اور علاج سے پرہیز کریں۔ اگر قلت مٹی کے سبب ہو۔ تو سوزا حراج کی تعویلی کریں۔ یعنی اگر سردی کے سبب ہو تو گرم

حکیم علی ضیاء **جوابات** احمد

۵۴۔ خارشِ عقدہ۔ آپ کوئی تیز اور حادہ و ابرو ہستہ مال نہ کریں۔ صحت کو اتنی حد تک روغنِ منسلحہ ماسحہ کر اس میں سے عقدہ نکالیں۔
 میں ڈاکٹر ہون پہلے کہ خوب مرد کہ کہ ہوا باقیہ ہوا لگائیں۔ کالوں میں روغنِ
 تھبہ لایک ایک قطرہ ڈالیں۔ دوا کر دیا کھیر چٹائی

دیگر آپ میری چٹیک سوراخیم۔ مہلات ایک ایک قلو ملتی
 ۴۴ قلعہ کھائیں۔ یہ دو ہفتہ میں صحت ایک بار کھائیں وہ باقی دن سفر کرتے
 ایک قلو دن میں تین بار کھائیں۔ کانوں میں آمہ آئل ڈالیں حکیم محمد حسین
 دیگر۔ گندہ کھا لیں۔ کہتے گلابی ہارچی مغل سیہ ہر ایک شاہ
 جنت شگفتہ ۴۴ شہ۔ کھنڈہ ۴۴ تود۔ اجڑا کو ملا کر مریم جائیں وہ لکھ
 کان میں روغن نعول نیم ڈالیں حکیم حبیب علی علیہ السلام

[illegible]

دیکھ۔ لیوڈ کو کہتے ہیں کہ بھالکت نام رکھیں۔ نوراکت۔ ہند
 صبح و شام کے وقت کہہ کر، عرق شہترہ، تول، شربت منب تول۔ جانے
 خارش کو نیم کے پانی سے دھوئیں اور عرق کانوں میں اکھیم تو کریم سٹانی
 دیکھ۔ شیر، رگ، بول، میٹھا، مٹی، عدلی، کھنڈ، عاصر، بریک، ایکٹاڈ
 آگ پر جلا کر صاف کر لیں۔ صبح و شام کانوں میں چند قطرے ڈالیں اور دلی
 کا پیایہ یا محل کا پاؤچہ دھن مذکورہ سے تھک کر کے مقعد میں رکھیں چند یوم میں
 مکمل آرام لگا۔ میٹھی اور ترش میٹھا، ہے پر سبز کریں۔ (ڈاکٹر ایم۔ بھٹا ناس)
 ۵۰۔ کزور کی دماغ۔ آپ انگریزی میں ناس ایکٹیک بھی

چاندنی دوا و شام استعمال کری (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)
 دیگر۔ آپ پروٹوٹ فلایس روٹھ **PROTEVIT**
DROPS (ROCHE) ۴۔ قطرہ بعد غذا یا رات کی کھانسی
 دیگر۔ آپ لیٹ ٹو ویا جس روٹھ و شام ایک ایک
 محل بعد غذا کھائی (علیم عبد الدین)

[illegible]

دیگر۔ جو ارض حایوس و نباتہ۔ صبح۔ د۔ شام برابر ہو
 پورین، توں اوقات کو کتنے وقت و صیبا پار یک شہد جس میں ساری
 دن کا نہ ہوا لگتی ہو۔ بقدر ایک توں ہر وقت تادل فرمائی ہو
 دیگر۔ ٹیسریں پانچ اونس بہت ایوٹا اور وینک جانیف
 ٹیکچرکس و ایک ایک ڈرام۔ ٹیکچرکس وین ڈرام۔ ڈسٹیلڈ و آئر و
 خوراک ایک اونس۔ ایسی ایک خوراک صبح۔ دو پہر اور شام کو دیں۔
 ترش مٹیا اور جھاچہ سے پہر کر دیں۔ دڈا کر ایم جے فاضل،

۵۱۔ وقت و سرعت ۱۔ آپ یہ نسخہ لیا کر کے سفید لٹری
مغیہ ثبت ہوگا۔ پوچھنا کہ بدایہ۔ جلدی خربہ سالم۔ کوندہ مصری ہر ایک
اتوڑ۔ گل سرخ ۲ اتوڑ۔ سفوف بنا کر مانتہ جبرہ شیر گاؤ کھا یا کہی دھا کر
دیگ۔ یہ نسخہ سفید ہوگا۔ زردی میضہ رخ ایک۔ عدد۔ ایک
میں ڈالیں۔ اس پر سوس اس سفوف دانتہ۔ اس پر کھاندہ سفید اتوڑ۔ ایک
۱۔ تو دھکی خوب گرم کر کے اس میں فال دیں جلد چپے سے ہلا کر کھالیا کریں
اوپر سے دودھ پلایا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر۔ نعلب نجر وال، ستونہ، دانت، الاچی، کلان، ستونہ
مصری، گوندہ مصری، جودن، لیکر، سفوف، بنالیں اور سہ ماہی، شہر، شہر، شہر
کلیا کریں۔ (حکیم حبیب محمد الدین)

دیگر به آمد خرمی از آن قول: تر بچله و قول: فرائی کاسب اوله
کشته قطع اوله. بنده ۲۰ اوله که کرمی بنالیم. خوراک ۵۰ سته هر روز
روزی (حکیم عمر الدین)

حکیم علی ضیاء احمد سوالات

۶۱۔ نئے گوند ہزار کا ایک سریخ ہزار سودہ ہے۔ جو روکے گی
 لکھ کر کہ غلٹ دہے ہوئی۔ جو غلٹ پائے اور عام طور پر پانچوں میں سے ایک بیز
 ہو جس کی غلٹ پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس کا کیا تدارک کرنا چاہیے؟
 جواب: نئے پختہ درج حکیم فرما کر شکوہ فرمائیں (خبردار نمبر ۳۵۳۴)
 ۶۲۔ مریض عمر تقریباً ۶۰ سال کو عرصہ سال سے گھٹنوں، ہڈیوں
 اور گھٹنوں پر موزوں رکھ رہا ہے۔ ان کی سدا بہہ پر گواہاں پڑتا ہے۔
 کچھ اور کھڑے رہنے سے درد و غم و غصہ نہیں ہوتا۔ مگر جب کھڑے ہوتے ہیں
 یا بیٹھے سے کھڑا ہوتے تو گھٹنوں اور گھٹنوں میں سخت درد ہوتا ہے
 اور تقریباً دس منٹ تک نہیں بیٹھا جاتا۔ موتے میں لگنا لگیں سکڑی یا پھیلا
 مائیں تو بھی درد ہوتا ہے۔ ایک جگہ آرام سے پڑی ہوئی حالت میں درد
 بغیر نہیں ہوتا۔ براہ کرم تشخیص مرض اور تجربہ نسخہ درج حکیم فرما کر
 خبردار (خبردار نمبر ۳۵۳۵)

۶۱۔ مریض عمر پچاس سال۔ پندرہ برس سال سے سزا اور ذہن
 میں چھانے پڑ جاتے ہیں۔ چند روز آرام ہو کر پھر خود آواز دہرائیں۔ پہلے
 گھوڑا اٹا کر پڑ جانے کے چند روز بعد پھر خود کھاتے تھے۔ لیکن دس دن
 سے ہاسک آرام نہیں ہوتا۔ مریض کھانے پینے سے عاری ہے۔ کافی مسلسل
 علاج کیا۔ پوٹاشیم پرنسپلٹ، پشکری وغیرہ سے فائدہ لے کے۔ لیکن کوئی
 فائدہ نہیں آتا۔ اور مریض بالکل بالوں جو چکا ہے۔ براہ کرم کھانے نامدار
 آئینہ میں مرض اور کم خرچ سول اصول تجربہ نسخہ جات درج حکیم فرما کر
 شکوہ کریں۔ (خبردار نمبر ۳۵۳۳)

۶۲۔ مریض عمر پچاس سال شادی شدہ صاحب اور دوسرے میں سال
 سے بیمار ہیں مبتلا ہے۔ ابتدا میں تقریباً دس سال تک بواسیر کی زیادہ تکلیف
 تھی۔ دس سال کے بعد تکلیف میں اضافہ ہوا۔ مسوں سے مروت زود پیا
 یعنی نوادہ بتا رہا ہے۔ مریض ناری ہے۔ زرد واد کے جتنے سے کھڑا
 لپک ہوتا ہے جس کی وجہ سے وقت ہوتا ہے۔ کئی علاج کیے گئے لیکن کوئی
 فائدہ نہ ہوا۔ براہ کرم حذق کرشمہ کو تجربہ فرما کر تجربہ علاج درج حکیم
 فرمائیں۔ (خبردار نمبر ۳۵۳۱)

۶۳۔ مریض عمر ۵۰ سال کو تقریباً دو سال سے رات کو سوئے وقت
 لکھ کر دھڑکن کے ساتھ صبح کی طرح درد پڑتا ہے۔ درد کے بعد جسم
 تھوڑے دن تک شعل ہوتا اور قہقہہ کی شکایت رہتی ہے۔ عام صحت و صحت
 ہو کر۔ جو مال و زکائی علاج کیے گئے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ براہ کرم
 نامدار کوئی سول اصول تجربہ علاج درج حکیم فرما کر شکوہ کریں (خبردار نمبر ۳۵۳۶)

۶۳۔ مریض تقریباً تیس سال کو پانچوں درد پاؤں کی الجھیوں میں
 ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ہڈیوں اور ان پر درد ہر وقت رہتا ہے۔ درد
 کو اور پانی میں اتار پائل بھیگنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ عام حکیم تقریباً
 بتاتے ہیں۔ براہ کرم شانی علاج درج حکیم فرما کر مریض کی دعائیں پس و پیش
 ۶۵۔ مریض عمر ۵۰ سال و صر ایک سال سے سر کے اگلے حصے میں
 درد رہتا ہے۔ ایک آنکھ زیادہ سرخ رہتی ہے۔ سر سے پانی جھلک جاتا
 آتا ہے۔ ذائقہ و وقت کھانا ہوتا ہے۔ نئے آنے سے دوسرا اندہ ہوتا ہے
 مریض کچھ موش و ماس میں بھی حملی ہوتا ہے۔ حذق کرشمہ کوئی شانی علاج
 درج حکیم فرما کر مریض کی دعائیں پس و پیش ایک خبردار

۶۶۔ مریض عمر تقریباً ۲۵ سال۔ حراج غلیظ۔ جلیق کاشکار رہا ہے
 اب بالکل تائب ہے۔ جو صدی ہائے سال سے درج ذیل مراض میں مبتلا ہے
 جو غریب علاج نہیں کر سکا۔ ضعف اعصاب و جب۔ ہار کڑوی و والی زرد
 دکھائی۔ لاغری بدن۔ سب کچھ پھرت پیدا ہوتا۔ موت میں ہے تاہم کبھی
 نہیں کھاتا۔ کھانے کی مانند جانے غراب۔ کثرت پیاس۔ زیادتی پیشاب۔ درد
 اعضاء و مفاصل۔ ضعف عظم۔ ضعف شام و گندہ صحت انزال۔ کثرت
 احتلام و حیران۔ جھوٹا صبر میں کبھی ولاغری وغیرہ وغیرہ۔ براہ کرم حذق کرشمہ
 تجربہ کریم علاج درج حکیم فرما کر فائدہ ہوا۔ (ایک خبردار)

۶۷۔ مریض عمر پندرہ سال۔ چار پانچ بچوں کا باپ۔ کچھ عرصہ سے
 جب بیٹ پ کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ تو میں اس کے کہ بیٹکے یہ جھٹا جاتا
 ہے اختیار پیشاب مل جاتا ہے۔ جو نہ لکھ لکھ میں نکالتا کہ موجب ہے۔
 علاوہ برس چار پانچ ماہ سے صحت انزال کی سخت شکایت ہوتی ہے۔ براہ کرم
 کوئی تجربہ نسخہ جو تقویٰ ہونے کے ساتھ تسک بھی ہو۔ درج حکیم فرما کر شکوہ
 کریں۔ (خبردار نمبر ۳۵۴۷)

۶۸۔ بچہ عمر دو سال۔ صحت ایک سال تک ٹال کا درد ہوا بعد میں
 ہانپاری درد دیا جانے لگا۔ کوئی گرمی پیشاب درد نہ لگا۔ آتا ہے۔ پھنسنا
 نکلتا رہتی ہیں۔ طبی معائنے سے پتہ چلا ہے کہ بچہ کا بزرگ ہے۔ بچہ کوئی کھانا
 نہیں پیتا۔ براہ کرم شربت لاکٹو تجربہ نسخہ درج حکیم فرما کر شکوہ کریں (ایک خبردار)
 ۶۹۔ مریض عمر ۲۵۔ ۲۵ سال غیر شادی شدہ کو ضعف بکر۔ دماغ
 کا پھرانا۔ نسیان اور اختلاج القلب شدید ہے۔ پشت اور شمول میں درد ہوتا
 ہے۔ قبض دائمی ہے۔ کافی علاج کیا۔ لیکن بے کلام کھانے نامدار شانی علاج
 درج حکیم فرما کر شکوہ کریں (خبردار نمبر ۳۵۵۱)
 ۷۰۔ مریض عمر تیس سال۔ چھ ماہ سال ہوئے۔ اور والی بائیں

مرتب کی ایک دائرہ میں کھڑا کر کے سب پرانی اور اس طرف کا چہرہ بھی تھوم
ہو گیا لاہور ڈسٹرکٹ ہسپتال میں چھانٹنے کے بعد اس طرف کی دونوں آنکھیں
نکلوا دی گئیں۔ زخم خشک ہونے کے بعد دوسری ساقہ والی دائرہ سے خون
آنے لگا۔ سو آہستہ آہستہ ہاتھوں اور سوزیوں سے خون آنا شروع
ہو گیا۔ سوز سے بہت گھبراہٹ ہو گئی تھی۔ سو اس کا یا نہیں کہنے سے خون زیادہ
نکلتا ہے۔ حتیٰ کہ کئی گھنٹہ وقت میں خود بخود خون نکل آتا ہے۔ براہ کرم تجرب
نمود درج الحکیم فرما کر شکور کریں (خبردار نمبر ۱۲۳۸)

۸۱۔ مجھے ایک نسخہ پرانی سیاح سے ملا ہے اسکی وضاحت فرما کر
شکور کریں۔ نسخہ کیونکہ۔ بیٹک خاص۔ گھوٹکی سفید۔ پوست بچہ کثیر سفید
تخم حنظلہ ہر ایک پانچ توڑ دس ہاتھ۔ تمام اجزاء کو شرب میں بھگو کر شیشی میں
ٹا میں اور جوہر کے مانند دھون پٹائی۔ دواقت طلب یہ اس میں ۱۵ گوبہ
زندہ بٹیر میں یا خشک ۲۰ اجڑہ سے کیا مراد ہے۔ ۳۰ تا ۴۰ اجڑا شرب میں کھجور
بھگوانے جائیں (ایک خبردار)

۸۲۔ میں نے ۲۰ سال غیر شادی شدہ۔ ۲۰ سال سے لگا جاتا
چھپاکی کا تھم ہوتا ہے جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں جو ناسخ کو
تکلیف ہوتی ہے۔ زیادہ دھبے پڑ تو دل لگائی پڑتے ہیں اور کچھ گھٹہ
تنگ یہ حالت وہ کہہ کر جسم اس حالت پر آ جاتا ہے۔ تھوہرہ نہیں ہوتی۔
خداق کریم محبوب علاج تجویز فرما کر شکور فرمادیں (خبردار ۱۳۵۱۶۸)

۸۳۔ عرصہ چھ ماہ سے رتھی کے سر میں سکری پیدا ہوئی ہے
علاج کیا نیکو آدام نہیں آیا۔ کھانے ناچار شال علاج تجویز فرما کر شکور
فرمادیں (ایک خبردار)

۸۴۔ مجھے پیشہ سرش ہندو رنگ کا پیشاب آتا ہے اور اس میں ہلو
ہوتی ہے۔ بلو کرم سفید مری اور کوئی تجربہ نمود درج الحکیم فرما کر شکور کریں
(ایک خبردار)

۸۵۔ میری پیشانی پر گھنے ہل ہیں۔ چہرے سے معلوم ہوتے ہیں۔
خداق کریم ایسا علاج بتائیں جس کے استعمال سے بالوں کی پیدائش بند
ہو جائے۔ (محمد المصطفیٰ خان)

۸۶۔ دو گھنٹوں میں شب کو دھیرے کا ماضی ہے۔ موہرہ
بچے اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اندھیری حالت میں کچھ نظر نہیں آتا۔ چاند لگتا
میں چمکتے ہیں بعض کو بچپن سے ہے اور بعض کو تین چار سال سے یہ مرض
لاحق ہوا ہے۔ کھانا ناچار خصوصی تجویز فرما کر تجربہ نمود درج الحکیم فرما کر
شکور کریں (خبردار ۱۳۵۱۶۸)

۸۸۔ بھنگرہ سیاہ کے پانی کو سفید بالوں پر لگانے کے متعلق کسی
رسالہ میں لکھا تھا کہ اس سے سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ لیکن بھنگرہ سیاہ
کھیں سے دستیاب نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی صاحب سے سفید بال لیتے ہوں
یا اسکی جائے بہت لاکڑی لکھ دو تو براہ کرم درج الحکیم فرما کر شکور کریں (ایک
۸۹۔ اگر کسی صاحب کو بالوں کی پیدائش کو پیش کے لیے دو گھنٹہ
والا آسان اور بے ضرر نسخہ معلوم ہو تو بڑا لکھا لکھیم مطلع فرمادیں (ایک خبردار)

۹۰۔ اگر کسی صاحب کو خور و دل خراب کا تجربہ معلوم ہو تو بڑی
کو بلائے ملحق کہہ کر الحکیم میں شایع فرمادیں (ایک خبردار)

۹۱۔ اگر کسی صاحب کو بال مفا کا ایسا نسخہ معلوم ہو۔ جو بال کی
طرح سیال ہو۔ اور زیادہ دیر تک پڑا رہنے سے خواب بھی نہ ہو۔ تو الحکیم
میں شایع فرما کر شکور کریں (خبردار نمبر ۱۳۵۳۵۰)

۹۲۔ مجھے آٹھ پاؤں درد و آبی کی ضرورت ہے۔ جو صاحب
لکھا کر لکھیں۔ مناسب قیمت سے مطلع فرمادیں۔ (خبردار نمبر ۱۳۵۳۵۱)

۹۳۔ مریدہ قرقر ۲۶ سال مزاج سفیدی میں چار سال سے پیشہ
کے درد میں مبتلا ہے۔ درد بہرہ نہد میں درد کے بعد درد سے کھولت میں
ہے اور ۱۲ گھنٹے سے لکر ۸ گھنٹے تک رہتا ہے۔ ڈاکٹری دوائیں دینے
کے بعد سکون ہو جاتا ہے۔ مگر پھر بھی مقام درد میں چلنے پھرنے لگتے جیسے
لیکے درد و رنگ و کھن دیتی ہے۔ درد دوائی جانب جگر کے نیچے سے شروع ہوتا
ہے اور اس کی شدت سے درد کی حالت سخت پشت میں بھی نہیں رہتی بلکہ
مقام درد کو دبا کر دیکھنے سے درد کچھ گول ٹٹے معلوم ہوتی ہے۔ جو کھانا
ختم ہونے کے بعد ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر درد کے حالات میں مریدہ کو تھوہرہ
ہوتی ہے۔ جس میں کڑوا کڑوا پانی آتا ہے۔ درد کی شدت میں مریدہ دھیرے
بائیں کر دھرتی ہے تو بچپن میں عیسوس ہوتی ہے۔ درد کی جگہ کو دبانے لگتے
سے درد سکون ہو جاتا ہے۔ مریدہ کی شادی ہونے سے ۱۵ سال کا عرصہ ہوا۔
شادی سے پہلے درد کا درد و خود پڑتا تھا۔ مگر تکلیف میں شت نہیں تھی
شادی سے پھر مریدہ چھ ماہ کثرت سے کھاتی تھی۔ اب چھوڑ دی ہے۔ زہر
آٹھ ماہ کا درد ہوا۔ یہ تھوہرہ کثرت ہو گئی تھی۔ ڈاکٹری علاج سے کیا کیا
دفع ہو گئی۔ مریدہ کو اس وقت ۱۵ سال کا حمل ہے۔ جسمانی حالت ٹھیک ہے
ہادی۔ نقیض اشراق نقصان دیتی ہیں قیض دانی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان رحمہم
پتھری بتاتے ہیں۔ ابھی تک کوئی ایکسرے وغیرہ نہیں کرایا۔ ان کا کہنا ہے کہ
بجیراپٹن کے مریدہ کا ٹھیک ہو نا مشکل ہے۔ خداق کریم قیض مریض کو
مغرب علاج درج الحکیم فرمادیں (خبردار نمبر ۱۳۵۳۵۲)

۹۴۔ دو ماہ ہونے کو زکریا کے کسکے زکریا کے کسکے جو کھلی موال رہا
ماہرین کے علاج سے وہ صحت مند ہو کر شکر فرمادیں (خبردار نمبر ۱۳۵۳۵۳)



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب و الجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386 - فاطمہ جناح روڈ تکیا نوالہ محلہ سابیوال



www.facebook.com/AlHamdDwakhana